

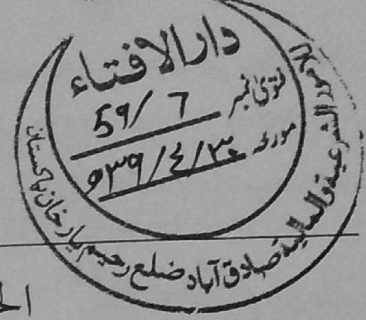
**استفتاء**

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیانِ عظام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ کرنٹ یا بارود کے ذریعے مچھلیوں کو پکڑنا جائز ہے یا نہیں؟ دریا سمندر اور ذاتی تالاب کے حوالے سے ہنمائی فرمادیں۔

مستفتی

مولانا ضیاء اللہ صاحب پشاور

0332-9212575

**الجواب باسم ملہم الصواب**

سمندر یا دریا وغیرہ سے مچھلی کے شکار کے لئے ایسے ذرائع مثلاً کرنٹ یا بارود وغیرہ استعمال کرنا جو عمومی طور پر ہلاکت کا باعث بنتے ہوں درست نہیں، کیونکہ اس میں درج ذیل مفسد ہیں۔

۱۔ بڑی مچھلیوں کے ساتھ چھوٹی مچھلیاں بھی مر جاتی ہیں، جس کی وجہ سے مال کا ضیاع ہوتا ہے۔

۲۔ ان ذرائع کے استعمال سے مچھلی کے علاوہ پانی کی دیگر مخلوق بلاوجہ مر جاتی ہے۔

اس لیے ان ذرائع سے سمندر یا دریا وغیرہ سے مچھلی کا شکار درست نہیں ہے، اس سے اجتناب کرنا چاہیے۔ تاہم

ذاتی تالاب میں اگر ساری مچھلیاں بڑی ہوں تو ان جگہوں سے کرنٹ کے ذریعے مچھلیاں پکڑنا جائز ہے۔

نیز تالابوں سے بارود اور بم وغیرہ کے ذریعے مچھلیاں پکڑنا بھی جائز ہے، بشرطیکہ چھوٹی مچھلیاں نہ ہو، اور اگر

اس بات کا غالب گمان ہو کہ ان کے زہریلے اثرات مچھلی کے گوشت میں منتقل ہو جائیں گے جس سے انسانی صحت متاثر ہو

تو مچھلی کے شکار کے لئے ان ذرائع کو استعمال نہ کیا جائے، گو ان طریقوں سے پکڑی ہوئی مچھلی حلال ہوگی۔

القرآن الکریم، سورة النحل: (14/16)

وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِيَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حَبْلًا حَلِيَّةً يَلْبَسُونَ نَهَاو تَرَى الْفُلْكَ مَوَاجِرَ فِيهِ  
وَلِيَتَّبِعُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ.

سنن ابن ماجہ: (1102/2)

عن عبد الله بن عمر، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: «أحلت لكم ميتتان ودمان، فأما الميتتان، فالحوت والجراد، وأما الدمان، فالكبد والطحال».

الدر المختار وحاشية ابن عابدين: (307/6)

ومامات بحر الماء أو برده و بربطه فيه أو إلقاء شيء فموته بأفة وهبانية،

وقال العلامة الشامي رحمته في شرح (قوله أو إلقاء شيء) وكان يعلم أنها عوت منه. قال في المنع: أو أكلت شيئاً ألقاه في الماء لتأكله فماتت منه وذلك معلوم ط (قوله فموتته بأفة) أي جميع ما ذكر وهو الأصل في الحل كما مر.

دستخط: حضرت مفتي محمد ابراهيم صاحب دامت برکاتہم

والله اعلم بالصواب

محمد ثاقب منظور عفا الله عنه وعافاه

دارالافتاء: للاسور الشرعي والمالي صادق آباد

29/ربیع الثانی 1439ھ بمطابق 17/جنوری 2018ء

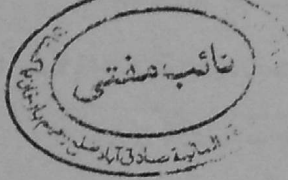
دستخط: مفتی حماد اللہ نور صاحب مدظلہم



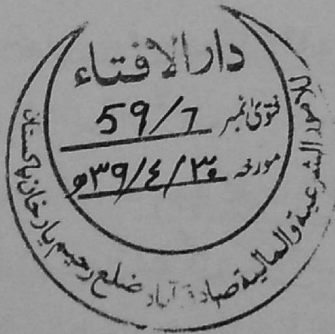
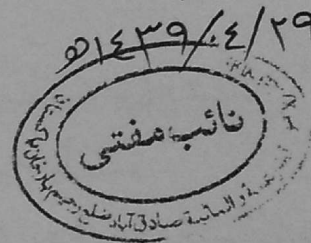
۲۲۹-۲۳۹

دستخط: مفتی احسن عزیز صاحب مدظلہم

الجواب صحیح  
البرالحسن صاد اللہ



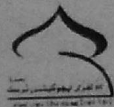
الجواب صحیح  
حکیم عنہ



نوٹ: ۱۔ جواب سوال کے مطابق ہے۔ صحت سوال کی ذمہ داری مستفتی پر ہے۔

۲۔ ادارہ کسی بھی قانونی و غیر قانونی کارروائی کی صورت میں کسی بھی قسم کا ذمہ دار نہیں اور نہ ہی فریق بنے گا۔

- Cell No: 0302-7002111
- 0344-3387879
- Whats App: 0302-7002111
- E-mail: shariaibiz@gmail.com



دارالافتاء سے فرقہ وارانہ یا اختلافی مسائل کا جواب نہیں دیا جاتا۔

خدمت بلا معاوضہ۔